SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE
For immediate release
October 16, 2025

SECP Roundtable on 'The Future of Takaful in Pakistan'

Karachi, October 16, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) organized a roundtable discussion in Karachi titled "The Future of Takaful in Pakistan." The event was part of the SECP's 'Insured Pakistan' five-year strategic plan. The half-day session brought together Shariah advisors, international insurance brokers (AON and Guy Carpenter), and insurance industry representatives to promote the development of the Takaful sector.

Led by the SECP's Insurance Division under the guidance of Commissioner Mr. Mujtaba Ahmed Lodhi, the initiative aimed to identify policy and regulatory measures to enhance the Takaful industry's market share and promote Shariah-compliant financial inclusion, thereby contributing to economic growth and ongoing regulatory reforms.

In his welcome address, Mr. Mujtaba Ahmed Lodhi, Commissioner of Insurance, appreciated the participants' active engagement and emphasized the importance of collective ownership in driving the transition toward Takaful. He reaffirmed the SECP's commitment to providing a facilitative regulatory environment and extended full support to the industry for implementing the future roadmap.

Mr. Mufti Ehsan Waqar, a member of the SECP's Shariah Advisory Board, highlighted the importance of transitioning to Shariah-compliant insurance in light of recent constitutional reforms. He outlined key industry challenges and urged both the SECP and market participants to collaborate on developing clear guidelines to facilitate this transition.

The SECP team outlined the Takaful sector's key challenges and strategic priorities, while also highlighting its broader efforts to promote Islamic finance across the financial industry. Representatives of the Insurance Association of Pakistan identified potential issues, including the limited availability of re-Takaful capacity, the conversion of conventional insurance products, and the support required from the regulator and government to address them.

Representatives from international insurance brokers shared valuable insights on global reinsurance and re-Takaful trends, outlining challenges and opportunities for Pakistan's Takaful sector in aligning with international best practices.

The roundtable concluded with an open discussion where participants shared their perspectives on the way forward. The discussion focused on addressing re-Takaful capacity challenges, fostering innovation, strengthening industry capabilities, and promoting greater market collaboration. Industry representatives commended the SECP's proactive approach and reaffirmed their commitment to collectively advancing the Takaful industry, contributing to the vision of a fully insured Pakistan.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

ایس ای سی پی نے "پاکستان میں تکافل کا مستقبل" کے موضوع پر ایک گول میز کانفرنس کا منعقد کیا۔

کراچی ، 16اکتوبر: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے کراچی میں "پاکستان میں تکافل کا مستقبل" کے عنوان پر ایک گول میز مباحثے کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب ایس ای سی پی کے 'انشورڈ پاکستان' کے پانچ سالہ اسٹریٹجک پلان کا حصہ تھی۔ آدھے دن کے اجلاس میں شریعہ ایڈوائزرز، بین الاقوامی انشورنس بروکرز (AON and Guy Carpenter) اور انشورنس صنعت کے نمائندے شریک ہوئے۔ اجلاس کا مقصد تکافل کے شعبے کی ترقی کو فروغ دینا تھا۔

یہ اقدام، کمشنر جناب مجتبیٰ احمد لودھی کی رہنمائی میں ایس ای سی پی کے انشورنس ڈویژن کی جانب سے شروع کیا گیا۔ اس کا مقصد تکافل صنعت کا مارکیٹ شیئر بڑھانا، شریعہ کے مطابق مالی شمولیت کو فروغ دینا، اور ملکی معیشت و ریگولیٹری اصلاحات میں بہتری لانا تھا۔
اپنے خطاب میں کمشنر انشورنس جناب مجتبیٰ احمد لودھی نے شرکاء کی بھرپور شمولیت کو سراہا اور تکافل کے فروغ میں مشترکہ ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ایس ای سی پی ایک آسان اور معاون ریگولیٹری ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور مستقبل کے لائحہ عمل پر عمل درآمد کے لیے صنعت کو مکمل تعاون فراہم کرے گا۔

ایس ای سی پی کے شریعہ ایڈوائزری بورڈ کے رکن جناب مفتی احسان وقار نے حالیہ آئینی اصلاحات کی روشنی میں شریعت کے مطابق انشورنس کی طرف منتقلی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے صنعت کے اہم چیلنجوں کا خاکہ پیش کیا اور ایس ای سی پی اور مارکیٹ کے شرکاء دونوں پر زور دیا کہ وہ اس منتقلی کے لیے واضح رہنما اصول تیار کرنے میں مل کر کام کریں۔

ایس ای سی پی کی ٹیم نے تکافل شعبے کے اہم چیلنجز اور اس کی اسٹریٹجک ترجیحات پر روشنی ڈالی، ساتھ ہی مالیاتی صنعت میں اسلامی مالیات کے فروغ کے لیے کی جانے والی وسیع کوششوں کا بھی ذکر کیا۔ انشورنس ایسوسی ایشن آف پاکستان کے نمائندوں نے ممکنہ مسائل کی نشاندہی کی، جن میں ری تکافل کی محدود دستیابی، روایتی انشورنس مصنوعات کی تبدیلی، اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ریگولیٹر اور حکومت کی معاونت کی ضرورت شامل تھی۔

بین الاقوامی انشورنس بروکرز کے نمائندوں نے عالمی ری انشورنس اور ری تکافل کے رجحانات پر قیمتی رائے پیش کیں۔ انہوں نے پاکستان کے تکافل شعبے کے لیے چیلنجز اور مواقع پر روشنی ڈالی تاکہ اسے بین الاقوامی بہترین طریقہ کار کے مطابق ڈھالا جا سکے۔

گول میز اجلاس ایک کھلی گفتگو کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جس میں شرکاء نے آئندہ کے لائحہ عمل پر اپنی رائےپیش کیں۔ گفتگو کا مرکز ری تکافل کی محدود استعداد کے مسائل کا حل، جدت کو فروغ دینا، صنعت کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا، اور مارکیٹ میں بہتر تعاون کو آگے بڑھانا تھا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

صنعت کے نمائندوں نے ایس ای سی پی کے فعال کردار کو سراہا اور تکافل صنعت کی مشترکہ ترقی کے عزم کا اظہار کیا، تاکہ "مکمل بیمہ شدہ پاکستان" کے وژن کو حقیقت بنایا جا سکے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005